20695- سودی مال کا کیا کرے

سوال

میں ایک کمپنی میں ملازمت کرتا ہوں جس نے پانچ برس قبل اپنے ملازمین کو کچھ رقم دی اور یہ رقم بنک کے ایسے اکاؤنٹ میں رکھا جو پانچ برس تک استعمال نہیں کیا جا سکتا، اور اس رقم پر فوائد مل رہے ہیں، وہ یہ مال ملازم کو پانچ برس بعد یا پھر ریٹائرمنٹ کے بعد دیں گے، مجھے علم ہے کہ یہ حرام ہے لیکن ہمیں کوئی اختیار حاصل نہیں.

چند ماہ بعد میں کمپنی چھوڑ رہا ہوں اور معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ میں اس مال کا کیا کروں، کیا میں اصل مال لوں اور فوائد صدقہ کردوں ؟

آپ سے گزارش ہے کہ میرا تعاون کریں میں گناہ کا مرتکب نہیں ہونا چاہتا.

پسندیدہ جواب

پانچ برس بعد جو
مال آپ لیں گے وہ اصل مال ـــ جو کہ کمپنی کی طرف سے ادا کردہ ہے ـــ اور سودی نفع ـــ
جسے آپ نے فائدہ کا نام دیا ہے ـــ سے مل کر بنا ہے، اور اس لیے کہ سودی مال آپ کے
لیے حلال نہیں لہذا آپ اصل مال سے زیادہ نہیں لے سکتے، آپ کو چاہیے کہ آپ یہ سودی
فوائد بنک کے لیے ہی چھوڑ دیں.

اس لیے کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

**{اور اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے لیے
تمہارے اصل مال ہیں ... الآیۃ}** البقرۃ (279).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (
22392) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

اور اگر بنک آپ کو حرام فوائد دیئے
کے بغیر اصل مال نہ دے تو پھر آپ اسے لے لیں اور اسے مختلف قسم کے بھلائی اور نیکی
کے کاموں میں صرف کر کے چھٹکارا حاصل کرلیں، اور آپ کے لیے ان فوائد کو استعمال
کرنا اور ان سے فائدہ لینا جائز نہیں.

اس کی مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (
292) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.